© rasailojaraid.com



## اُستاذ العُلماء شیخ الحدیث مولانا عبدُالحق قدس سرہ العزیز

# علوم نبوّت کے شارح اور امین

**شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنی رح کے تلمیذ رشید شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رح نے اپنے شیخ کے علم حدیث میں تدریس و تشریح کے منفرد مقام کو ہمیشہ ملحوظ رکھا ہے جسے اب حقائق السنن کی صورت میں تا قیام قیامت محفوظ کر دیا گیا**

از حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ ـــــــ خلیفہ مجاز شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ لاھلھا۔ اما بعد!

خداوند کریم کا سب سے بڑا بے نظیر عطیہ جو اس نے مسلمانوں کو عطا فرمایا ہے وہ علوم نبوت کا بیش قیمت ایسا خزانہ ہے جو کسی امت کو عطا نہیں ہوا۔ علوم نبوت میں علم حدیث مرکزی حیثیت کا حامل ہے جو ایک مسلمان کی زندگی کے تمام شعبوں کے لیے راہنما ہے۔ علماء راسخین نے علوم حدیث اور کتب حدیث میں سے صحاح ستہ کا انتخاب فرما کر امت پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔ بحمدہ تعالیٰ ہمارے اکابر نے اس مقدس مجموعہ کو علمی، دینی، روحانی، لغوی ہر لحاظ سے آسان تر بنا کر طلباء علوم دینیہ کی بہت بڑی مشکل کو حل فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ خیر الجزاء

جامع بخاری کی شروح میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کی مرتبہ فیض الباری اور قطب الارشاد حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کی لامع الدراری ایسی جامع شروح ہیں کہ محدثین حضرات کے لیے بھی راہنما ہیں۔

سنن ابی داؤد کی شرح بذل المجہود مرتبہ حضرت مولانا خلیل احمد مہاجر مدنی رح وہ معرکۃ الآراء شرح ہے کہ عرب و عجم کے علماء حدیث اسکے محتاج ہیں۔ صحیح مسلم کی شرح فتح الملہم مرتبہ مولانا شبیر احمد عثمانی نور اللہ مرقدہٗ ایسی جامع شرح ہے کہ دورِ حاضر میں اس سے بہتر اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

صحاح ستہ کی مرکزی کتاب سُنن ترمذی کتب حدیث میں ایک منفرد اور ممتاز مقام کی حامل ہے، ہمارے اکابر نے اس پر بھی کام کیا۔ العرف الشذی از افادات شاہ صاحب رح اور معارف السنن مرتبہ حضرت مولانا سید محمد یوسف شاہ صاحب بنوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم کتاب کی تشریح میں بہت بہتر کام کیا ہے، مگر:۔

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز کو جو ترمذی کی تدریس اور تشریح میں منفرد مقام حاصل تھا اس پر آج تک کوئی شاگرد شاید اس لیے کام نہ کر سکا کہ یہ کام مشکل نہیں مشکل ترین تھا۔ اِدھر حضرت مدنی رح کے ہزارہا شاگردوں کے ذمے یہ قرض تھا جس کا اتارنا ضروری تھا۔ الحمد للہ ؎

چوں خدا خواہد کہ کارے را کند
خود بخود اسباب را جنبش دہد

اس عظیم قرض کو اتارنے کے لیے حضرت مدنی رح کے تلمیذ رشید محدثِ کبیر استاذ العلماء حضرت مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہم و فضلہم کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی اور انہوں نے باوجود مسلسل علالت، عدیم الفرصتی اور کئی موانع کے اس اہم کام کی طرف توجہ فرما کر جامع السنن للترمذی کی شرح بنام حقائق السنن مرتب کرنے کی سرپرستی قبول فرمائی۔ چنانچہ ان کی پیرانہ سالی کی جواں ہمتی سے حقائق السنن جلد اول صوری اور معنوی زینت سے مرصع شائع ہو گئی۔ یہ جلد تقطیع کلاں کے ۵۳۶ صفحات پر مشتمل ہے مگر توضیح اور تشریح کا یہ حال ہے کہ ابھی صرف ابوابِ التیمم تک ہی معارف قلمبند کیے گئے ہیں۔

عالی مرتبت مرتب اور مؤلف مولانا عبدالقیوم حقانی کا اُمت پر یہ بھی احسانِ عظیم ہے کہ اس نے محدث العصر شیخ الحدیث کے افاداتِ درس کی اس کتاب کو اردو زبان میں مرتب فرمایا ہے جس سے کم از کم برصغیر کے علماء اور طلباء کے علاوہ خلوصِ نیت کے ساتھ ارشاداتِ سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھنے والے سعادتمند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

احقر کی دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث مدظلہم العالی کو صحت کے ساتھ حیاتِ طویلہ عطا فرمائے تاکہ آپ حقائق السنن کی بقایا جلدیں بھی مرتب فرما سکیں۔ آمین ثم آمین

© rasailojaraid.com